

سوال نمبر 1

جزر دال تر چھو

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ وہ اپنے باب سے روایت کرتے ہیں  
کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا پانی اور اس پر آنے جانے والے  
جو پاؤں اور درختوں کے باجے فحشا یا جب پانی دو منکر سے وہ پلیدی  
نہیں اٹھاتا۔

جب پانی دو منکر سے ہو تو اس کے پلیدی ہونے میں امام اعظم اور امام شافعی کا اختلاف ہے  
امام شافعی و احمد رحمہما علیہ

امام شافعی کے نزدیک جب پانی دو منکر سے وہ پلیدی نہیں ہوتا۔

دلیل

انہی دلیل ہیں مذکور حدیث سے:

امام اعظم رحمہ اللہ علیہ

ہمارے نزدیک پانی جاری یا جو جاری کے قائم مقام ہو وہ  
پلیدی کا گرنے سے پلیدی نہیں ہوتا۔

دلیل

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر اسے پانی صاف پینا  
نہ کرو پھر اسی سے غسل کرو۔

سوال نمبر 2

جزر دال تر چھو

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ کجاؤں کسے جاشیں مگر میں  
مسجدوں کی طرف، مسجد حرام، اور میری یہ مسجد اور مسجد اقصیٰ۔

جز ۱۰

ان تین مسجدوں کے علاوہ کجاوے کئے جائیں یا نہیں:

مطلب ہے ان مسجدوں

کی طرف غازیہ کے زیادہ ثواب حاصل کرنے کی نیت سے سفر کر سکتے ہیں

ان کے علاوہ کسی اور مسجد کی طرف سفر نہ کرے کیونکہ وہ ساری ثواب میں

برابر ہیں۔ مسجدوں کے علاوہ مقامات مقدسہ کی طرف یا ہزارگوں کی

مزاروں کی طرف سفر کرنا مستحب ہے لہذا اس حدیث میں شامل

ہوئے نہیں کیونکہ یہ حدیث مسند احمد میں ان الفاظ کا ساتھ ہے

(الاشہار للرجال للصلوة الاصل ثلاثۃ مساجد) اس سے واضح ہوا

کہ ان کے مقصد سے مقامات کی طرف جانا مستحب ہے کیونکہ ہر ایک کے لئے علیہ السلام

نے ایک عام مسلمان بھائی کو زیارت کیلئے جائز کا حکم دیا تو ہزارگوں کی

مزاروں کی جانا بطریق اولیٰ مستحب ہو گا۔

مسوال نمبر ۳

جز ۱۱ ترجمہ

عمر بن شعیب (ابن کثیر) ان کے حوالے سے روایت ہے (اشہاد الشہر نامہ)

زمنہ نماز میں مسجد میں شہر کہنے سے جذبات ابھارنے والے دنیا کے متعلق

یا گنہگار شہر عام حالات میں پردہ خدا جائز نہیں مسجد میں بطریق اولیٰ

جائز نہیں۔ باقی اچھے شہر یا کجاوے کے علاوہ شہر کے حفرت حسان سے

خود مسجد میں اور دھڑکی جگہوں میں سنہ۔

اشہاد شہر کا حکم: شہر سنا جائے یا نہ سنا جائے۔ پردہ خدا جائے یا نہ پردہ خدا جائے

اس کا انحصار شہر کا معنی اور مفہوم پر ہے۔ اگر معنی و مفہوم اچھا ہے اور شہر کے الفاظ

بائیدار و خیرہ نہیں تو پردہ خدا جائز ہے ورنہ جائز نہیں اچھے شہر غازیہ کا نام میں ہوا

اس سے جائز نہیں کہ غازیہ کا نام لیا جائے لہذا اچھے شہر اچھے ننگ کی طرح ہیں۔



جز ۲: ابدیہ اور جدہ کی فتح کا مہرچہ

ابدیہ: کئی غنیمتیں عمرو کی طرف

راجہ ہے۔ جدہ: کئی غنیمتیں شعیب کی طرف راجہ ہے عمرو کی طرف

- راجہ نہیں کیونکہ اگر عمرو کی طرف راجہ کر میں تو عمرو کا دارا شعیب کا

والد عمر جس کا نام ہے بنی راجیکہ شعیب کا اپنے والد سے صحابہ کی ثابتی

نہیں ہیں پس یہ غنیمتیں شعیب کی طرف راجہ کر میں اگر اور شعیب کے دارا

عبداللہ بن عمرو ہیں جو جلیل القدر صحابی ہیں اور شعیب کا ان سے صحابہ

ثابت ہے۔

MTWTFSS

Date: / / 20

سوال نمبر 1

جز 1: ترجمہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ ایک بار مسجد میں بیٹھ کر دیا تو گ۔ اس کا طرفہ دروازہ  
روئے تھوڑی دیر پاک۔ اور اتر علیہ السلام فرمایا اسے چھوڑو اور اس کے پیشاب کھالو  
مست۔ جب وہ فارغ ہو گیا یانی کھال ڈھول ڈھول منگایا اور اس پر ہانکا  
فکر دیا:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا میں نے ایک بار دیکھا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
پیشاب کیا تو گوں نے اسے لے لیا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا اسے کچھ نہ ہو  
اور اس کا پیشاب میری رائی تھا ایک لوطی ہا دو کیونکہ تم آسمانی مکتوب والے بھیجے گئے  
اور تم تنہا مکتوب والے نہیں بھیجے گئے۔

جز 2:

ترجمہ اسباب کے ساتھ موافقت، (باب ترک التوقیت والاماء)

ترجمہ اسباب کے ساتھ موافقت

جائست کے مطابق پانی کوئی مقدار نہ ہو کہ مثلاً دس قطرے یا سو قطرے یا ایک  
لوٹا، بیس قطرے یا سو قطرے، دو ٹوٹے، اس طرح کی مقدار کوئی نہیں  
تو جب مقدار پانچ یا نو نہیں اور حد میں بلکہ پانچ یا نو نہیں کہ کتنا پیشاب تھا  
اور پانی جو ڈالا ہو گیا وہ اس کا مطابق کتنا تھا حد میں کوئی ذکر نہیں۔

سوال نمبر 2

جز 3: ترجمہ

حضرت سلیمان علیہ السلام نے جب بیت المقدس کو بنایا تو اللہ تعالیٰ  
نے شیطانوں کا سوال کیا (1) آپ کو ایسے فیصلے کی توقع دے جو اللہ تعالیٰ  
کے فیصلے کے موافق نہ ہو۔ یہ دعا قبول ہو گئی۔



(2) اسے بلا شاہجہاں جو آپ کے بعد کسی کو نہ ملے۔ یہ سوال بھی  
پیدا ہو گیا۔

(3) جب مسجد بنانے سے فارغ ہوئے یہ سوال نکلا کہ اس مسجد میں  
جو بچہ نماز پڑھنے آئے مقصد صرف غائب پر دعا ہو وہ اپنے گناہوں  
سے اس طرح نکل جائے جس طرح پیدا ہونے والا بچہ ماں کا پیٹ سے  
فکارا ہے۔

بیت الحقد سی

بیت الحقد ش۔ الحقد ش۔ دونوں طرح ٹھیک ہے  
یہ اصطلاح موصوفی صفت کی طرف ہے اور ملتی ہے وہ گھر جس کو  
اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کی گندگی اور آلائش سے پاک کر دیا۔

سلیمان بن داود علیہ السلام کو یہ ہے

حضرت سلیمان علیہ السلام جلیل القدر

پیغمبر ہیں اور حضرت داود علیہ السلام کے بیٹے ہیں اور چوری روئے

زمین کے بادشاہ بنے۔

سوال نمبر ۲ :

جز داء تبرکہ :

حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی

بیوی نے کہا جس نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں غار پروردگار میں

نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرمان آپ کی مسجد میں غار پروردگار

غاروں سے بہتر ہے اور مساجد میں مسجد حرام کے علاوہ۔

مسجد رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت :

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں ایک غار

کا ثواب چار سو ہزار غاروں کے برابر۔ اور فضیلت کے لحاظ سے یہ مسجد

دوسرے خبر پر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری یہ مسجد کھن تک

بھیل جانے تک ہی میری ہے، رہے گی اس مسجد کو یہ عظمت حاصل ہے کہ

اس میں تین سو سال نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ نے غار میں پروردگار

اور امیران، جلیل القدر، اہل بیت، ائمہ، اقطاب، اور علماء

نے اس میں غار میں پروردگار کی عظمت، دنیا میں کسی مسجد کو حاصل نہیں

میریں اصفیائے نبی بار اس مسجد میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو وحی پہنچائی

مسجد میں آئے، بیٹھے، یہ ہے اسی کی خصوصیت ہے

جز یہ مذکور عبارت فی وفات، (هذا الاستثناء محلی اور ثالثاً)

استثناء میں یہ تین احتمال ہیں۔

۱ مسجد حرام مسجد نبوی کے برابر ہو

۲ مسجد حرام مسجد نبوی سے کم ہو

۳ مسجد حرام مسجد نبوی سے زیادہ ہو۔

راجح ان میں سے یہ ہے کہ مسجد حرام مسجد نبوی سے زیادہ ہو

بہر حال کا مذہب ایسی ہے۔



سوال نمبر 1

جہیز کی ترجمہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک امیرابی  
انفا لیں اس نے مسجد میں پیشاب کر دیا لوگ اسکی طرف ہر دو  
مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں روک دیا اور اس کے پیشاب پر  
ایک ڈول پانی بہانے کا حکم دیا ہے شک ثم آسانی پیدا کرنے کی جیسے  
بیو نہ نہ دشواری پیدا کرنے کی جیسے بیو نہ بیو نہ

جہ (ب) خط کشیدہ کی وضاحت (خانہ بعثتم مسیرین ولم یبعثوا معسیرین)  
اس ٹکڑے کا مطلب ہے کہ تم بلاوجہ  
کسی پر سختی نہ کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں آسانی کرنے والا بنا کر بھیجا  
اس کا یہ مطلب نہیں کہ غلط کام سہونا ہے اور عالم جہیز کر کے بیٹھا رہے  
کیونکہ یہ پس رکھنا منصف کے اور شریفی قانون، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر  
کے خلاف ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے جہیز آسانی سے کام چل جائے  
اور سختی کی ضرورت نہ پڑے یا سختی سے مفاہرہ کر کے سہونا کا  
ظہر پہنایا دینا سے نفرت بیو کا ظہر بیو تو بھر سختی نہ کی جائے۔

سوال نمبر 2

جہیز کی ترجمہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کی  
عورت مسجد کی طرف جانی کی اجازت لے تو اس سے روکو نہ  
پھر یہ عمر فاروق نے عورتوں کو صحابہ میں جانے سے کیوں روکا:

عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے

عورتوں کے حقوق دیکھ کر انہیں منع کیا۔ اور بہتر بھی لایا تھا۔

مسجد میں جانے سے منع کی دو صورتیں ہیں۔

مسجد میں جانے سے روکنے کی زباں پر دو صورتیں ہیں۔

1 ایک یہ کہ خود روکے

2 دوسرا یہ کہ احادیث و آثار فقہیوں کا سہارا لے کر نبی پاک ﷺ

کے ارشادات اور علماء کے تفسیریات سے روکے۔

مثلاً بیوں جب اجازت لے لے تو کہے نبی پاک ﷺ نے عورتوں کو

مسجد میں جانے سے روکا نبی پاک ﷺ نے فرمایا عورت گھر میں نماز

پیرے سے تو ثواب زیادہ ہے۔

نبی پاک ﷺ نے عورتوں کو گھومنے پھرنے سے منع کیا

فقہیاد نے عورت کو "میں خانہ پروردگار تلغین کی

تو اس طرح روکنے سے مراد ہے وہ روکنے والا ضرور نہیں پائے گا۔

اب جو عورتیں حرمین میں خانہ پروردگار ہیں ایک وجہ تو یہ ہے کہ وہاں

خانہ پروردگار مسجد کے علاوہ کوئی جگہ ہی نہیں ہے۔ دوسرا وہاں ایسے رنگ جگہ

ہے جہاں وغیرہ کا اشتغال ہے۔ تیسرا یہ۔ یہ سب کچھ وہاں کی حکومتوں نے

اور وہاں کے علماء نے کیا۔ یہ کسی حدیث یا حدیث الہیہ سے ثابت نہیں۔

### سوال نمبر 3

حزب دہلی ترقی

نبی پاک ﷺ نے عورتوں کو گھومنے پھرنے سے منع کیا

پیرے سے پیر آزاد پر غلام پر مرد پر عورت پر